روزنامہ
الفضل
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 4 نومبر 2006ء 11 شوال 1427 ہجری 4 نبوت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 247

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل بات یہی ہے کہ انسان کا دل خدا تعالیٰ کی خالص محبت سے اس طرح پر لبریز ہو جاوے جیسے کہ عطر کا شیشہ بھرا ہوا ہو اور خدا تعالیٰ اس سے خوش ہو جاوے۔ یہ مراد اگر مل جاوے تو اس سے بڑھ کر اور کوئی مراد نہیں ہے۔ جب اللہ تعالیٰ سے ایسا قرب اور تعلق ہو کہ اس کا دل اللہ تعالیٰ کا تخت گاہ ہو تو یہ ناممکن ہے کہ یہ اس کے انوار و برکات سے مستفیض نہ ہو اور اس کا کلام نہ سنے۔

اگر چاہتے ہو کہ اس کا کلام سنو تو اس کا قرب حاصل کرو۔ مگر یہ یاد رکھو کہ اصل مقصود تمہارا یہ نہ ہو۔ ورنہ میرا اپنا یہی مذہب ہے کہ یہ بھی ایک قسم کا شرک ہوگا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا جوئی اور اس کی محبت کی غرض اصل تو یہ ہوئی کہ الہام ہوں یا کشوف ہوں اور پھر باریک طور پر اس کے ساتھ نفسانی غرض یہ ملی ہوئی ہوتی ہے کہ اس سے ہماری شہرت ہو۔ لوگوں میں ہم ممتاز ہوں۔ ہماری طرف رجوع ہو۔ یہ باتیں صافی تعلقات میں ایک روک ہو جاتی ہیں اور اکثر اوقات شیطان ایسے وقت پر قابو پالیتا ہے۔ وہ باریک نفسانی غرض کو پالیتا ہے۔ پھر نفسانی خواہشیں بھی آنے لگتی ہیں اور اس طرح پر آخر موقعہ پر شیطان ہلاک کر دیتا ہے۔ اس لئے نہایت امن کی راہ یہی ہے کہ انسان اپنی غرض کو صاف کرے اور خالصتاً رو بخدا ہو۔ اس کے ساتھ اپنے تعلقات کو صاف کرے اور بڑھائے اور وجہ اللہ کی طرف دوڑے۔ وہی اس کا مقصود اور محبوب ہو اور تقویٰ پر قدم رکھ کر اعمال صالحہ بجالاوے۔ پھر سنت اللہ اپنا کام آپ کرے گی۔ اس کی نظر نتائج پر نہ ہو بلکہ نظر تو اسی ایک نقطہ پر ہو۔ اس حد تک پہنچنے کے لئے اگر یہ شرط ہو کہ وہاں پہنچ کر سب سے زیادہ سزا ملے گی تب بھی اسی کی طرف جاوے۔ یعنی کوئی ثواب یا عذاب اس کی طرف جانے کا اصل مقصد نہ ہو۔ محض خدا تعالیٰ ہی اصل مقصد ہو۔ جب وفاداری اور اخلاص کے ساتھ اس کی طرف آئے گا اور اس کا قرب حاصل ہوگا تو یہ وہ سب کچھ دیکھے گا جو اس کے وہم و گمان میں بھی کبھی نہ گزرا ہوگا اور کشوف اور خواب تو کچھ چیز ہی نہ ہوں گے۔ پس میں تو اس راہ پر چلانا چاہتا ہوں اور یہی اصل غرض ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 77)

مجھے بھی ثواب کی خواہش ہے

آنحضرت ﷺ جب غزوہ بدر کیلئے مدینہ سے نکلے تو سواریاں بہت کم تھیں تین تین آدمیوں کے حصے ایک ایک اونٹ آیا۔ آنحضرت ﷺ خود بھی اس تقسیم میں شامل تھے اور آپؐ کے حصہ میں جو اونٹ آیا اس میں آپؐ کے ساتھ حضرت علیؓ اور ابولبابہ بھی شریک تھے اور سب باری باری سوار ہوئے۔ جب رسول کریم ﷺ کی باری آتی تو دونوں جانثار عرض کرتے یارسول اللہ آپؐ سوار رہیں ہم پیدل چلیں گے مگر آپؐ فرماتے تم دونوں مجھ سے زیادہ پیدل چلنے کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ میں تم دونوں سے زیادہ ثواب سے مستغنی ہوں۔

(مسند احمد جلد 1 ص 411- حدیث نمبر 3901)

ڈینگی فیور سے بچاؤ کیلئے نسخہ

❁ جن علاقوں میں ''ڈینگی فیور'' (Dengue Fever) کی وباء پھیلی ہوئی ہے وہاں احباب درج ذیل ہومیوپیتھک نسخہ حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کریں۔

(1) آرنیکا (Arnica) 200 ایک دفعہ روزانہ پانچ دن اور اس کے بعد۔

(2) کروٹیلس ھورائیڈس (Crotalus Horridus) 200 ایک دفعہ روزانہ پانچ دن۔

❁ ڈینگی فیور ہونے کی صورت میں یوپیٹوریم Eupatorium استعمال کریں۔

بجلی بند رہے گی

❁ صارفین بجلی چناب نگر فیڈر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 4 نومبر 2006ء کو صبح 9 بجے سے ایک بجے تک بسلسلہ Maintinance فیڈر کے بند رہنے کی وجہ سے بجلی بند رہے گی درج ذیل محلّہ جات متاثر ہونگے۔ دارالرحمت، فیکٹری ایریا، دارالصدر، دارالفتوح، نصیر آباد (حلقہ سلطان) دارالفضل، باب الابواب، ناصر آباد، دارالیمن۔

احباب نوٹ فرمالیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو چناب نگر ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں الیکٹریشنز کی ضرورت

❁ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر تعمیر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں الیکٹریشنز کی ضرورت ہے۔ ایسے افراد جو بجلی کا کام جانتے ہوں اور کنٹریکٹ پر کام کر سکتے ہوں وہ اپنی درخواستیں لے کر انٹرویو کیلئے تشریف لائیں۔ درخواستیں صدر صاحب محلّہ سے تصدیق شدہ ہوں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

جماعت احمدیہ سویڈن کا جلسہ سالانہ

رپورٹ: آغا یحیٰی خان صاحب مربی سویڈن

امسال جماعت احمدیہ سویڈن کو مورخہ 26 اور 27 اگست 2006ء کو دو روزہ جلسہ سالانہ کے انعقاد کی توفیق ملی۔ مکرم محمود احمد شمس صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ سویڈن نے مکرم مامون الرشید صاحب کو افسر جلسہ سالانہ، مکرم وسیم ظفر صاحب کو افسر خدمتِ خلق اور خاکسار کو افسر جلسہ گاہ مقرر فرمایا۔

جلسہ سالانہ سے 3 ماہ قبل معززین شہر کو خصوصی دعوت نامے مکرم امیر صاحب کے دستخطوں سے بھیجے گئے جن میں ملک کی سیاسی شخصیات، پروفیسرز، ڈاکٹرز، سفراء اور دوسرے شعبوں سے تعلق رکھنے والے بااثر لوگ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پریس سے رابطہ کیا گیا ان کو جماعت کا تعارف بھیجا گیا اور دعوت دی گئی۔

بیت ناصر میں مردانہ جلسہ گاہ نچلے حصہ میں اور زنانہ جلسہ گاہ کا انتظام اوپر کے حصہ میں کیا گیا۔ دونوں جلسہ گاہوں کو بڑی محنت، عمدگی اور خوبصورتی سے سجایا گیا۔ متعدد وقارِ عمل کر کے بیت کے اندرونی اور بیرونی حصوں کی اچھی طرح صفائی کی گئی اور بیت کے اندرونی حصوں میں مختلف بینرز لگائے گئے۔ سمعی بصری کی ٹیم نے مل کر یہ انتظام کیا تھا کہ مردانہ جلسہ گاہ کی ساری کارروائی زنانہ جلسہ گاہ میں بھی TV سکرین کے ذریعے براہ راست دیکھی جا سکے۔

جلسہ سالانہ کا پروگرام اردو اور سویڈش دونوں زبانوں میں پہلے سے شائع کر کے جماعتوں کو اور شہر کے معززین کو بھی بھجوا دیا گیا۔

جلسہ میں تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے مقامی احبابِ جماعت کے گھروں میں انتظام کیا گیا اور کچھ احباب کی رہائش کا انتظام بیت ناصر گوتھن برگ میں کیا گیا۔ ہمارے اس جلسہ میں اللہ کے فضل سے ڈنمارک، ناروے اور انگلستان سے احبابِ جماعت نے شرکت کی۔ ٹھیک سوا گیارہ بجے مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب معزز مہمان نے لوائے احمدیت اور مکرم محمود احمد شمس صاحب نیشنل امیر سویڈن نے سویڈن کا قومی پرچم لہرایا اور مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے دعا کرائی اور پھر فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔

جلسہ کے دو دنوں کو چار سیشنز میں تقسیم کیا گیا تھا جو اللہ کے فضل سے بروقت شروع ہوتے رہے۔ تمام تقاریر اور تلاوت کا رواں سویڈش ترجمہ ہیڈ فونز کے ذریعہ سنا جا سکتا تھا۔ پہلے روز شام کا سیشن ختم ہونے کے بعد مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب کے ساتھ ایک دلچسپ مجلسِ سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں احباب نے بڑی دلچسپی سے حصہ بھی لیا اور مستفید بھی ہوئے۔ یہ مجلس قریباً اڑھائی گھنٹے جاری رہی۔

اتوار کے روز دوپہر کھانے کے موقع پر مختلف سویڈش اہم سیاسی اور علمی شخصیات کو مدعو کیا گیا تھا جن میں سویڈش پارلیمنٹ کے ممبران، گوتھن برگ کونسل کے ممبران، پولیس کے اعلیٰ افسران اور پروفیسر شامل تھے۔ معززین شہر بروقت تشریف لائے اور ظہرانے کے بعد جلسے کا آخری سیشن شروع ہوا تو تمام معززین نے شوق سے جلسے کا وہ سیشن سنا جس میں تلاوت اور نظم کے بعد مکرم عامر منیر چوہدری صاحب نے جماعت کا تعارف اور خدمات انسانیت پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم عبد الکریم لون صاحب نے جماعت کے خلاف دشمنوں کے سلوک اور پاکستان کے قوانین کا ذکر کیا اور پھر 5 معزز مہمانوں نے سٹیج پر آ کر اپنے خیالات کا اظہار کیا جس میں انہوں نے جماعت کی خدمات اور جماعت کے مطمح نظر کو بہت سراہا اور بہت واضح الفاظ میں تعریف کی۔

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کی برکات سے تمام شرکاء کو حصہ وافر عطا فرمائے۔ اور سب کارکنان کو جزائے خیر دے۔

(الفضل انٹرنیشنل 29 ستمبر 2006ء)

قرارداد ہائے تعزیت

محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت سید میر داؤد احمد صاحب کی وفات پر مندرجہ ذیل قرارداد ہائے تعزیت موصول ہوئی ہیں۔ جن میں محترمہ صاحبزادی صاحبہ کا ذکر خیر ہے اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کے ساتھ ساتھ ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جماعت احمدیہ Dietzenbach جرمنی
جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد
لجنہ اماء اللہ ضلع لاہور۔

بازیافتہ پرس

گزشتہ عشرہ میں دفتر صدر عمومی میں چند ایک لیڈیز پرس اور پارچات بازیافتہ جمع کروائے گئے ہیں جن کے یہ پرس ہوں دفتر صدر عمومی سے رابطہ کر لیں۔

(صدر عمومی ربوہ)

گمشدہ پرس

ایک عدد لیڈیز پرس کہیں گم ہو گیا ہے۔ اس میں ضروری کاغذات، نقدی اور زیورات بھی تھے اس کے بارے میں جن صاحب کو علم ہو دفتر صدر عمومی سے رابطہ کر لیں۔"

(صدر عمومی ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

قرارداد ہائے تعزیت

حضرت مرزا عبد الحق صاحب کی وفات پر مندرجہ ذیل جماعتوں اور تنظیموں کی طرف سے قرارداد ہائے تعزیت موصول ہوئی ہیں۔ جن میں حضرت مرزا صاحب کی شخصیت اور ان کی جماعتی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا ہے اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے نیز تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

جماعت احمدیہ Dietzenbach جرمنی
جماعت احمدیہ لاہور
جماعت احمدیہ فیصل آباد
جماعت احمدیہ میر پور خاص
لجنہ اماء اللہ یو۔کے

اعلان دار القضاء

(مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرمہ مقصودہ بیگم صاحبہ)

مکرم ڈاکٹر رشید احمد آفتاب صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ مقصودہ بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 34/26 محلّہ دار الرحمت برقبہ 10 مرلہ 38 مربع فٹ میں سے 1 مرلہ 68 مربع فٹ الاٹ شدہ ہے۔ مرحومہ بیوہ تھیں اور ان کی کوئی اولاد نہ تھی۔ یہ رقبہ یعنی 1 مرلہ 68 مربع فٹ میری ہمشیرہ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثا کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب (بھائی)
(2) مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (بہن)
(3) مکرمہ بشریٰ نسرین صاحبہ (بہن)
(4) مکرمہ راشدہ پروین صاحبہ (بہن)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع شیخوپورہ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم محمد احسان بٹ صاحب ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی پوتی عزیزہ فرحانہ عمران واقفہ نو بنت مکرم محمد عمران بٹ صاحب احسان پوشاک محل اینڈ برقعہ ہاؤس نے بعمر چار سال قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیزہ فرحانہ عمران مکرم رشید احمد صاحب دار الیمن کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن پاک کے نور سے منور فرمائے نیز دینی علوم سیکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سالانہ تقریب تقسیم انعامات

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 31۔ اکتوبر 2006ء بعد از نماز عصر بمقام ایوان محمود اپنی سالانہ و سہ ماہی چہارم تقریب تقسیم انعامات منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد تمام اطفال نے کھڑے ہو کر اپنا وعدہ اطفال دوہرایا۔ اس کے بعد نظم اور اقتباس اطفال نے پیش کیا۔ بعد ازاں مکرم عطاء الاحسان صاحب نائب ناظم اطفال مقامی نے رپورٹ پیش کی جس کے بعد مکرم حافظ خالد افتخار صاحب مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان نے اطفال کو اپنی قیمتی نصائح سے نوازا اور اعزاز پانے والے حلقہ جات اور اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔

امسال سہ ماہی چہارم 2005-06ء

میں درج ذیل حلقہ جات نے پوزیشنز حاصل کیں۔
اول پوزیشن حلقہ فیکٹری ایریا احمد نے حاصل کی۔
دوم پوزیشن حلقہ نصرت آباد نے حاصل کی۔
سوم پوزیشن حلقہ دار النصر غربی اقبال نے حاصل کی۔

سال 2005-06ء میں درج ذیل حلقہ جات نے پوزیشن حاصل کیں:۔

اول پوزیشن حلقہ فیکٹری ایریا احمد نے حاصل کی۔
(منتظم اطفال مکرم تنویر احمد صاحب تبسم)
دوم پوزیشن حلقہ دار النصر غربی اقبال نے حاصل کی۔
(منتظم اطفال مکرم آفاق احمد صاحب)
سوم پوزیشن حلقہ دار الصدر شرقی نے حاصل کی۔
(منتظم اطفال مکرم ناصر احمد صاحب)

پروگرام کا اختتام ترانہ اور دعا سے کیا گیا۔
پروگرام میں اطفال کی کل حاضری 575 رہی۔

(ناظم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مرسلہ: طاہر ہومیو پیتھک اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ

ہومیو پیتھی میں تحقیق کے مختلف میدان اور مواقع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات کی روشنی میں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بے شمار احسانات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ انہوں نے ہومیو پیتھی کی ترقی کے لئے بے شمار تحقیق کے میدان کھول کر رکھ دیئے۔ حضور کی خواہش تھی کہ احمدی ڈاکٹرز حضور کو اِن تحقیقات کے نتائج پہنچاتے رہیں۔

حضور کے ان ارشادات کو ایک جگہ اکٹھا کیا جارہا ہے۔ احمدی ہومیو پیتھس سے درخواست ہے کہ جن امور کے متعلق آئندہ آنے والے صفحات پر یا اس کے علاوہ کسی اور میدان میں کام کیا ہو وہ اس امانت کو محفوظ کریں اور ہمیں بھجوائیں تا کہ افادہ عام کیلئے اس کی اشاعت پوری دنیا میں ہو سکے۔ انشاء اللہ۔

شہد

ایپس (Apis) کے ذکر میں فرمایا:

''شہد کی مکھی کے زہر میں بھی خدا تعالیٰ نے شفا رکھی ہے اور شہد میں بھی شفا رکھی ہے۔ ان دو باتوں میں فرق یہ ہے کہ شہد کی شفا مثبت اثر دکھاتی ہے یعنی مثبت ان معنوں میں کہ اس کے اندر جو بھی مادے موجود ہیں ان کے ردّعمل کے طور پر نہیں، بظاہر یہی علم ہے ہمارا۔ بلکہ ان کے اندر شفا کے مادے موجود ہیں جو براہِ راست اثر دکھاتے ہیں ان کے بعض ایسے زہر جو concentrate کرتے ہیں وہ اس کے ڈنگ کی طرف آجاتے ہیں۔ تو معلوم ہوتا ہے شہد کی مکھی کے اندر یہ دو طرفوں کی تفریق ہو رہی ہوتی ہے خود بخود لُعاب کی طرف خدا تعالیٰ شفا کے حصے بھیج دیتا ہے اور ان کو چھاننے کے بعد جو گند بچتا ہے وہ ڈنگ کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ تو ایک طرف زہر ہے اور ایک طرف شفا ہے۔ لیکن شفا کے مادوں کا، زہر کے مادوں سے ایک تعلق ضرور ہے، اس کا برعکس اثر دکھاتے ہیں۔ اس لئے میرا نظریہ یہ ہے کہ قرآن کریم نے جہاں شہد کی شفا کا ذکر فرمایا ہے۔ اگر شہد کی مکھی کے زہر کو ہومیو پیتھی میں استعمال کیا جائے تو وہ شہد والا اثر ہی، مثبت اثر دکھائے گی۔ کیونکہ یہ ردّعمل سے کام لیتی ہے''۔

''مگر شہد والے حصہ پر تحقیق ابھی بہت ہی کمزور ہے اور خصوصاً احمدیوں کو توجہ کرنی چاہئے۔ میرے پاس ایک دفعہ دمشق کے ایک احمدی ڈاکٹر تشریف لائے تھے سوئٹزرلینڈ میں۔ جو شہد کی مکھی کے اوپر ڈاکٹریٹ کر رہے تھے اور شہد پر ریسرچ کر رہے تھے۔ ان کو میں نے کہا تھا کہ آپ خصوصیت سے اِس اِس پہلو سے اس پر غور کریں۔ مجھے بعد میں ان کا ایک دفعہ ایک خط آیا، کہ میں نے تجربہ شروع کیا ہے لیکن پھر ان کے ساتھ رابطہ کٹ گیا۔ تو احمدی ڈاکٹروں کو شہد پر بھی غور کرنا چاہئے''۔

''میں نے ایک دفعہ وقف جدید کے دوران، جب میں وہاں کام کیا کرتا تھا۔ بعض شہد کے چھتے توڑنے کے ماہرین، شائقین سے کہا تھا کہ مجھے مختلف موسموں کے، مختلف پھولوں کے، مختلف وقتوں کے شہد نمونۃً تھوڑے تھوڑے دو۔ اور ان سب میں مَیں نے رنگ میں فرق دیکھا۔ اور شہدوں میں رنگوں میں بہت ہی فرق ہے، اس کا بہت وسیع (سپیکٹرم) Spectrum ہے۔ اس لئے مجھے اس کا خیال آیا کہ قرآن کریم فرماتا ہے مختلف الوانه فيه شفاء للناس۔ کہ شہدوں کے رنگ مختلف ہیں، اب پھولوں کے بھی رنگ مختلف ہیں بے شمار انسانوں کے بھی، اللہ تعالیٰ جہاں خصوصیت سے رنگ مختلف ہونے کا ذکر فرماتا ہے مثلاً انسانوں کے ذکر میں بھی، تو اس میں کوئی حکمت، گہری حکمت پیش نظر ہوتی ہے۔ ورنہ تو رنگ ہر چیز کا دوسرے سے مختلف ہوتا ہے اس لئے شہد کی شفاء سے پہلے یہ فرمانا کہ مختلف الوانه۔ اس کے رنگ مختلف ہیں۔ فیہ شفاء للناس۔ اس میں hint (اشارہ) دیا گیا ہے کہ اگر رنگوں کے لحاظ سے تم شہد کو تقسیم کرو گے تو مختلف امراض کے ساتھ بعض رنگوں کا ضرور تعلق ہوگا۔ اس پہلو سے تحقیق ضروری ہے۔

''جو احمدی دوست شہد میں تحقیق میں دلچسپی رکھتے ہوں ان کو چاہئے کہ رنگوں کے فرق کے اوپر بھی غور کریں اور ان کی لیبلنگ (Labeling) کریں اگر ان کو ملا سکتے ہوں، بعض موسموں، بعض پھولوں سے، تو اس سے بھی ہمیں فائدہ ہو جائے گا۔ پھر ان کو بیماریوں سے ملانا، یہ ایک دو دن کی بات نہیں ایک عمر کی تحقیق چاہئے۔ مثلاً فجی سے جو شہد آتا ہے بالکل سیاہ رنگ کا ہوتا ہے''۔

''احمدی ڈاکٹروں کو چاہئے کہ شہد پر جو لٹریچر ہے وہ اکٹھا کریں۔ (برٹش میوزیم لائبریری، آسٹریلیا، روس، امریکہ وغیرہ میں تحقیق پر مواد موجود ہے) یہ ناممکن ہے قرآن کریم ایک چیز کو خاص طور پر چن لے اور کہے فيه شفاء للناس۔ اور اس میں کوئی گہرا system نہ ہو تو انسان نے ابھی تک سسٹم دریافت نہیں کیا۔

''systematically تحقیق کا پروگرام بنائیں اور جو تحقیق کا پروگرام بنائیں وہ مجھے لکھیں۔ تا کہ اس میں تحقیق کا جو سناپسز ہے اس میں مَیں ان کو بتا دوں کہ آپ اس کی بجائے یہ کام کریں۔ یا (جو) باتیں نظر سے رہ گئی ہیں اس کو داخل کریں۔ دوسرے اس کا فائدہ یہ ہوگا، کہ میں یہ کام تقسیم کر سکوں گا۔ یعنی ایک ہی قسم کی تحقیق سب نہ کر رہے ہوں بلکہ مختلف حصوں میں مختلف لوگوں کے سپرد تحقیق کی جائے اس سے کام بہت وسیع ہو جائے گا اور جلدی ہم اچھے نتائج تک پہنچ سکتے ہیں۔ جب آپ مزید تحقیق کریں گے تو پتہ چلے گا کہ فلاں موسم میں فلاں پھول کا شہد یہ اثر رکھتا ہے۔ مثلاً نیم کا شہد ہے، وہ کڑوا بھی ہوتا ہے اس لئے لوگ پسند نہیں کرتے۔ مگر ذیابیطس وغیرہ میں مفید بتایا جاتا ہے۔

''ایک تو پھولوں کا پتہ لگ جائے اور پھر موسموں کا شہد دیکھا جائے۔ موسموں اور پھولوں کا تعلق ہے دراصل ایک ہی بات ہے دو نام ہیں۔ مختلف علاقوں کا شہد، کیونکہ ایک ہی پھول ہر علاقے میں ایک ہی اثر نہیں رکھتا۔ بلکہ بعض مقامی اثرات اس کے اندر داخل ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کو رنگوں سے ملانا اور پھر بیماریوں میں یہ معیّن (کرنا)، کہ فلاں چیز کا شہد فلاں بیماری میں مفید ہے۔ اگر یہ پتہ لگ جائے تو اس کو کہتے ہیں ایک تحقیق۔ پھر ایک نئے قسم کا فارما کو پیا تیار ہو جائے گا اور میٹیریا میڈیکا بنے گا۔ انشاء اللہ۔''

(ہومیو پیتھی کلاس 18 جون 1994ء)

اب جو میڈیکل سائنس ہے، با قاعدہ ایلو پیتھک میڈیکل سائنس، وہ تسلیم کر چکے ہیں جہاں کوئی دوسرا مرہم کام نہیں کرتا وہاں شہد حیرت انگیز فائدہ پہنچاتا ہے۔ ایک جرنل نے جو برٹش میڈیکل سائنس کا جرنل ہے، اس میں مَیں نے دیکھا تھا کہ بعض ڈاکٹرز یہ کہتے ہیں کہ (شہد) curative بھی ہے۔ ہم نے ایسے malignant ulcers کو اور خراب ہوئے ہوئے گلینڈز کو صرف شہد کی applications کرائی ہیں اور کچھ عرصے کے بعد وہ cure ہو گئے۔ اس لئے جو شہد میں ہے نا، فيه شفاء للناس۔ اس کی ہمیں ہمیشہ تلاش کرتے رہنا چاہئے۔ کیونکہ ابھی تک شفاء کا کوئی نظام شہد کے ارد گرد نہیں پیدا ہوا۔ اتفاقاً کہیں شہد کی یہ خوبی مل گئی، کہیں وہ خوبی مل گئی۔ سلائیاں آنکھوں میں بھی ڈالی جائیں تو آنکھوں کے پرانے زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں اللہ کے فضل کے ساتھ کارنیا کے السرز تک اس کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتے ہیں مگر جب خدا تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے کہ فيه شفاء للناس تو مجھے یقین ہے اس میں پورا ایک سسٹم ہے، ابھی تک سسٹم تک ہماری رسائی نہیں ہوئی۔ اس لئے آپ اپنے ہومیو پیتھک علاج کے دوران شہد پر بھی ریسرچ کرتے رہیں جہاں موقع ملے لیکن یہ یاد رکھنا ہوگا کہ مختلف الوانه فرمایا ہے، ان کے رنگ جدا جدا ہیں جس کا مطلب ہے کہ ہر شہد ہر بیماری میں اثر انداز نہیں ہوگا اس کا رنگوں سے کچھ تعلق ہے اور رنگوں کا پھولوں سے اور موسموں سے بھی تعلق ہے اور علاقوں سے بھی تعلق ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ شہد ایک دوا نہیں بلکہ بہت سی دوائیں، سینکڑوں دواؤں کی ایک نوع کا نام ہے۔ اور ہر وہ ملک جہاں شہد پایا جاتا ہے اس کے فلورا کی سٹڈی، سائنٹیفک تحقیق ہے محض تُک بازی سے کام نہیں ہوگا وہاں کے شہدوں کی تحقیق وہاں کے احمدیوں کا اوّل فرض ہے۔ وہ یہ دیکھیں کہ کس موسم میں کون سا شہد بنتا ہے؟ کن پھولوں سے اور ان پھولوں اور پھلوں کا مزاج کیا ہے؟ اگر شہد کے بغیر استعمال کئے جائیں اور ان کو بھی کیا وہاں دواؤں میں استعمال کیا گیا تھا کہ نہیں۔

بعض جگہ پرانی بوڑھیوں کی بتائی ہوئی دوائیں مشہور ہوتی ہیں اور بڑی مفید ہوتی ہیں، کہ یہ نسخہ یہ استعمال کرلو، وہ استعمال کرلو بہت کارآمد ثابت ہوتی ہیں بعض دفعہ عام regular ہسپتال کے مقابل پر وہ بہتر دوا دے دیتی ہیں، لیکن ہر ایک کی نہیں ماننی چاہئے کیونکہ جو بھی بڑھیا آپ کے پاس آئے گی عیادت کے لئے وہ ایک نیا نسخہ لے کر آتی ہے اور اس کی تشخیص بھی الگ ہوتی ہے اس لئے یہ احتیاط کرنا چاہئے کہ بعض ملکوں میں جو یہ عادت ہے کہ اُس سے بھی سنا، اُس سے بھی سنا اس کے پیچھے نہ چلیں ان کے بیان کردہ نسخوں کو systematically استعمال کر کے۔ جس طرح چین میں تحقیق ہوئی تھی اس طریق پر ہمیں بھی تحقیق کرنی چاہئے۔

چین میں جو پرانی جڑی بوٹیوں کے متعلق روایات تھیں ان سب پر سائنسی لحاظ سے تحقیق کر کے بہت مفید اور کارآمد دوائیاں دریافت کی گئیں۔ اس کے متعلق فرمایا:۔

آپ چین کی بجائے ساری دنیا میں شہد کی قسموں پر تجربہ کریں اور آنکھیں کھول کر دیکھیں کہ اس علاقے میں کونسی بیماریاں ہیں ان میں کوئی کسی وقت کا شہد اس ملک کا اگر مفید ہے، بتایا جاتا ہو تو پتہ کریں اور خود بھی کئی دفعہ استعمال کیا کریں پھر شہد کے استعمال میں فرق پڑیگا اور اور بھی کئی قسمیں بن جائیں گی بعض دفعہ بھرے ہوئے شہد کا چمچہ پلانا مفید ہے بعض دفعہ ڈائلیوٹ شہد۔ چنانچہ بلڈ پریشرز وغیرہ کے لئے اگر روزانہ صبح ہلکے شہد کا شربت پیا جائے تو بہت مفید بتایا جاتا ہے۔ یعنی تھوڑا شہد پانی میں گھول کے اسے پئیں۔ اب اسکے پانی میں گھلنے سے جو فرق پڑتے ہیں ہم تفصیل تو نہیں جانتے مگر پڑتا ہے۔ گاڑھے شہد کا اور اثر ہے اور ڈائلیوٹ شہد کا اور اثر ہے تو اس لحاظ سے آپ کو شہد پر تحقیق کرنی چاہئے کیونکہ یہ ہمارا ایک مذہبی فریضہ بھی ہے۔''

(ہومیو پیتھی کلاس 115۔ 17/ اکتوبر 1995ء)

پروونگ کی اہمیت

''پروونگ کو جماعت میں رواج دینا چاہئے''

پروونگ کی اہمیت کے بیان میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔

ہومیو پیتھک ڈوز میں، نہ کہ زہر کی اصلی حالت میں repeat doses دی جائیں تو وہ بجائے ہومیو پیتھک اثر دکھانے کے ایلو پیتھک اثر دکھا دیتی ہے۔ اسلئے اوور ڈوزنگ ہومیو پیتھک میں بھی ٹھیک نہیں ہے۔ لیکن ایک فرق ہے کہ اگر زہر دیا جائے تو وہ مہلک ثابت ہوتا ہے عموماً۔ اگر بے احتیاطی ہو جائے۔

پروونگ مہلک ثابت نہیں ہوتی بلکہ وقتی ری ایکشن ہوتا ہے اس کے بعد پھر جسم دوبارہ اپوزٹ ری ایکشن (opposite reactn) دکھا کر اسکو قابو کر لیتا ہے اس لئے پروونگ سے کوئی آدمی مرتا نہیں دیکھا گیا بلکہ پروونگ سے علامتیں زیادہ تفصیل سے سامنے آتی ہیں۔ ہانیمن نے بہت قربانی دی ہے اس سلسلہ میں بہت دواؤں کی خود پروونگ کی اور اسکے شاگردوں نے بھی اس زمانہ میں بہت قربانیاں دیں اور پروونگ کی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے ذاتی تجربہ کے حوالے سے فرمایا:۔

ایک دفعہ میں نے وقف جدید میں پروونگ شروع کروائی تھی اور اس پر تجربہ کیا تھا۔ مثلاً مجھے آم کی کوئی پوٹینسی کہیں نظر نہیں آئی اور آم میں نے دیکھا تھا چوسنے والے آم خصوصیت سے کچھ زیادہ کھا لئے جائیں، کھائے بھی جاتے ہیں، اگر مل جائیں تو۔ اجابت نرم ہوجاتی ہے اور اسہال نہیں لگتے لیکن نمایاں طور پر نرم اجابت ہوجاتی ہے۔ تو اس سے مجھے خیال آیا کہ بغیر کسی کو بتائے کہ یہ کیا چیز ہے۔ آم کی ہومیو پیتھک پوٹینسی بنا کر اِس کی پروونگ کر کے دیکھوں اس سے اندازہ ہوجائے گا واقعی پروونگ میں کوئی جان ہے کہ نہیں؟ اور مجھے دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ کئی معلّمین جنہوں نے خود اپنے آپ کو پیش کیا تھا انہوں نے یہ بات بتائی اس کے بعد ہماری اجابت نرم ہوگئی حالانکہ ان کے تصور میں بھی نہیں تھا کی کس چیز کی پروونگ کر رہے ہیں۔

پروونگ کو بھی اب جماعت میں رواج دینا چاہئے۔ مگر اس کیلئے بہت ہی تعصب سے پاک دماغ چاہئے اور کئی احتیاطوں کے ساتھ پروونگ ہوا کرتی ہے۔ ہر آدمی پروونگ نہیں کرسکتا اس کیلئے حساس ذہین آدمی چاہئیں۔ جو پہلے اپنے اوپر پروونگ کریں، پھر dull آدمیوں پر بھی وہ پروونگ کریں۔ اور اسطرح intelligent، حساس آدمی اپنے علاوہ اپنے گرد پروونگ کر کے یہ معلوم کریں کہ dull آدمیوں پر کیسا اثر دکھاتی ہے دوا؟ غصیلے آدمیوں پر کیسا اثر دکھاتی ہے؟ نرم مزاجوں پر کیسا اثر دکھاتی ہے؟ گرم مزاجوں پر اور ٹھنڈے مزاجوں پر۔ تو اس نقطۂ نگاہ سے بیدار مغزی کے ساتھ پروونگ ہو، تو ہماری ہومیو پیتھی میں بہت اضافہ ہوجائے گا۔ اور خصوصیت سے بعض مرضیں جو لاعلاج سمجھی جاتی ہیں ان میں پروونگ کی بہت ضرورت ہے۔

یہ بھی باتیں ہیں جو پروونگ کے وقت پیش نظر رکھنی پڑتی ہیں۔ ہر قسم کے دائرے کو وسیع کر کے ہر پہلو پر نظر رکھ کر باریک بینی سے مطالعہ کیا جائے۔

ایسے مریض کے متعلق مجھے خیال آیا کہ جو ایلو پیتھک دوائیں ایسا مرض پیدا کرتی ہیں۔ ان سے استفادہ کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس میں ایک دوا ہے ventolin جو دمے کے مریضوں کیلئے spasm دور کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے اس کا مجھے یاد ہے کہ میں نے ایک دفعہ لٹریچر کا مطالعہ کیا تھا اس میں لکھا ہوا تھا کہ اگر اس کو زیادہ استعمال کیا جائے اور بے احتیاطی سے استعمال کیا جائے تو دماغ کا وہ حصہ جو muscular tone کو قائم رکھتا ہے وہ متاثر ہوجاتا ہے۔ اور ایسے مریض کی رفتہ رفتہ ٹانگوں میں سے جان نکلنی شروع ہوجائے گی۔ پھر اوپر کے دھڑ سے بھی، اور کانپنے بھی لگ جائے گا۔ یہ مرکزی دماغی حصے کی کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے اس پر میں نے یہاں (کسی کو) کہہ کر دوائی تیار کروائی ہمارے پاس ابھی پوٹنٹائزر نہیں ملا۔ (انہوں نے ہاتھ سے دوائی بنائی اور تجربہ کیا تھا) لیکن ایسی دوا کی پروونگ بہت خطرناک لگتی ہے۔ میں وارننگ دے رہا ہوں کہ پروونگ میں بعض دفعہ آدمی اگر یہ رِسک لے کہ میرے ہاتھ پاؤں سے جان نکل جائے تو یہ بڑی سخت ہے۔

پروونگ کا ایک اور سسٹم ہے جو میں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں وہ ہے کلینیکل پروونگ۔ وہ یہ طریق ہے کہ ایک زہر کے متعلق معلوم ہو، تحقیق شدہ بات ہو کہ وہ بعض گہرے اثرات رکھتا ہے بعض دماغ کے حصوں پر، یا دوسری جگہوں پر، تو اس کو ہومیو پیتھک پوٹینسی میں ایسے مریضوں پر استعمال کیا جائے۔ لیکن اس کو کلینکل پروونگ میرے نزدیک تب کہا جائے گا اگر ایسے مریضوں کے تمام کوائف اور ان کی ذہنی حالت اچھی طرح نوٹ کی جائے اور ان کے والدین کے متعلق بھی اگر معلومات حاصل کی جائیں تو اس سے ہمیں ایک فائدہ پہنچے گا۔ پھر وسیع پیمانے پر جو تجربے سامنے آئیں گے ان کو ہم پڑھ کر critical analysis کرسکیں گے، تجزیہ کرسکیں گے کہ کونسی چیز حقیقی ہے کونسی فرضی ہے۔ پروونگ میں فرضی باتیں بہت سی آجاتی ہیں۔ مثلاً میں نے جو پروونگ میں (دیکھا) کہ بہت سے جوابات تھے ان میں کچھ قدریں مشترک تھیں جن کے متعلق میں یقین سے کہہ سکتا تھا کہ پروونگ ہے۔ کچھ روزمرہ کے پیدا ہونے والے حالات تھے فضا میں اونچ نیچ ہوجائے کوئی اور ایسی بات ہو تو وہ چیزیں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ اس لئے پروونگ کیلئے ضروری ہے کہ زیادہ وسیع پیمانے پر تجربہ ہو۔ دو تین آدمیوں کی پروونگ کو پروونگ نہیں کہنا چاہئے وسیع پیمانے پر ہو ہر قسم کے مزاج اس میں شامل ہوجائیں۔ اور پھر ان اعداد و شمار کو اکٹھا کر کے تو یہاں اگر بھیجا جائے ہمیں تو انشاء اللہ مطالعہ کے بعد پھر ہمیں موقع مل جائے گا۔ لیکچر میں بھی اندراج کرادیں گے ان حقائق کا۔ اور ریکارڈ ہوجائے گا کہ ایک اور نئی دوائی اللہ کے فضل سے نکل آئی ہے جو اِن چیزوں میں مفید ہوسکتی ہے۔

(ہومیو پیتھی کلاس 24۔ 11/اپریل 1994ء)

پروونگ کا طریق

(Lesser Remedies یا نسبتاً نئی دواؤں کی پروونگ کریں)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔

''اس کی پوٹینسیاں دو، تین بنا لی جائیں ایک چھوٹی کچھ نسبتاً بڑی کچھ 30 تک بہت اونچی نہیں جانا چاہئے اور وہ کسی شخص کو جو صحت مند ہو اس کا کارڈ پہلے تیار کرکے کہ وہ کس مزاج کا ہے؟ گرمی سردی کا اثر چلنے پھرنے سے اس کو (کیا ہوتا ہے؟) ٹھنڈی ہوا کا کیا اثر ہے؟ بھیگے ہوئے موسم کا کیا اثر ہے؟ گرم بھیگے ہوئے موسم، ٹھنڈے بھیگے ہوئے موسم، خشک سردی اور بھیگی ہوئی سردی اس قسم کی بہت ساری علامتیں ہیں جو روز مرّہ ہماری طبیعت پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ بہت سارے اثرات ہیں جو ہم پر اثر ڈالتے ہیں تو ان سب کو دیکھ کے پہلے پر فارما بنالینا چاہئے اور ہر مریض کا مزاج اس میں لکھ لیا جائے۔ ذہنی مزاج مثلاً آرسنک (Ars.Alb.) کو پیش نظر رکھتے ہوئے، کس قسم کا ہے؟ غصے والا ہے؟ نرم مزاج ہے؟ رونے کی طرف طبیعت مائل ہے؟ یا غصہ جو دل پر لیتا ہے یا ایسا غصہ ہے جو لوگوں پر بھڑکتا ہے۔ یہ بھی فرق ہوتے ہیں غصے غصے میں اور غم کی خبر سے کیا اثر پڑتا ہے؟ فکروں سے کیا اثر پڑتا ہے؟ اور اس کے سارے بدن پر مختلف حصوں پر جو عموماً تغیرات ہیں موسم کے یا صبح اور شام کے بدلنے سے، حرکت سے، آرام اور گرمی سے یہ سارے اثرات اسی سے انٹرویو لے کر کسی ذہین آدمی کو ڈھونڈنا پڑے گا، تمام باتیں لکھ لیں۔ پھر اس کے اوپر پروونگ شروع کریں اور اسے کہیں کہ جو بھی تمہیں تبدیلی نظر آئے وہ لکھ لو اور دوسرے مزاج کے آدمی کو چن کر، جب آپ انٹرویو لیں گے تو ہر مزاج کی تعیین الگ الگ ہوجائیگی، اس پر پھر اسی طرح پروونگ کریں اور عام طور پر پروونگ ایک دفعہ کی جاتی ہے، میرے خیال میں لازم ہے کہ مختلف موسموں میں کی جائے۔ یعنی ان ہی مریضوں پر، ایک مریض پر آپ نے سخت سردی اور خشک سردی میں پروونگ کی ہے، پھر آپ اس مریض پر بھیگی ہوئی سردی جب کہ برسات ہو رہی ہو، خشک گرمی میں کی ہے پھر بھیگی ہوئی برسات کے موسم میں، گرمی میں بھی پھر اسی طرح مختلف علاقے ہیں جہاں معتدل آب و ہوا ہے، جہاں گرمی سردی کے فرق بہت زیادہ ہیں۔ ان سب کو پیش نظر رکھ کر پروونگ کی جائے تو پھر اکٹھا اس کا جائزہ لے کر پھر ہمیں سمجھ آئے گی کہ مرض کی اصل تصویر کیا ہے اور لوگوں کے عمومی، ذاتی تاثرات تو نہیں اس میں دخل انداز ہوگئے پھر انشاء اللہ ہم بہت زیادہ بنی نوع انسان کی خدمت کیلئے دواؤں کی مقدار بڑھانے میں مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔''

پروونگ میں احتیاطیں

''احتیاط سے تھوڑی پروونگ کرنی چاہئے۔ جب پروونگ بار بار کہہ کے کریں تو بعض دفعہ بد اثرات لمبے بھی چلے جاتے ہیں۔ (مثلاً لائیکو پوڈیم Lycopodium کی پروونگ کرنے والوں پر بد اثرات ظاہر ہوئے تھے) اس لئے پروونگ میں احتیاطیں بھی ہیں۔ تھوڑا سا دیں انتظار کریں اور پھر دیکھیں۔ میں نے وقفِ جدید میں کچھ پروونگ کی تھی مگر میں ساتھ اپنے اوپر بھی کرتا تھا تا کہ معلمین کو یہ خیال نہ ہو کہ ہمیں ہی تجربہ گاہ بنایا ہوا ہے۔ اور اس کا (بھی) فائدہ ہوا، مجھے پتہ لگ جاتا تھا کون خیالات میں بات کر رہا ہے کون حقیقی بات کر رہا ہے۔ تو یہ پروونگ کا پروگرام شروع کرنا چاہئے۔''

(ہومیو پیتھی کلاس 39۔ 31/اکتوبر 1994ء)

سانپ بوٹی کا رس ہتھیلیوں کو لگ جائے تو بہت خارش پیدا کرتا ہے۔ اس پر حضور نے فرمایا:۔

''ایلو پیتھک میں اس کی جو دوا بنی ہوئی ہے اس کو ہومیو پیتھک بنا کر ہتھیلیوں کی خارش میں استعمال کر کے دیکھنا چاہئے اور اگر اس کی پروونگ کی جائے تو ہو سکتا ہے اور بھی بہت سی جگہوں میں مفید ہو۔''

(ہومیو پیتھی کلاس 123۔ 14 نومبر 1995ء)

ایلو پیتھک دواؤں کی ہومیو پیتھک پوٹینسیز

نئی دواؤں پر تجربے کے ضمن میں inhaler کے متعلق فرمایا:۔

''یہ دوائیں جو ہمارے استعمال میں آچکی ہیں یہ اثر رکھتی ہیں ان کی ہومیو پیتھک پوٹینسی بنانی چاہئے اور احتیاط سے تھوڑی پروونگ کرنی چاہئے۔''

(ہومیو پیتھی کلاس 39۔ 31/اکتوبر 1994ء)

پیپل کے پتوں کی دوا

حمل کی متلی کیلئے پیپل کے پتوں کا ایک دیسی نسخہ ملنے پر جو کہ بنانا ہی اتنا مشکل تھا کہ حضور کو اس پر ایک شعر یاد آیا۔

آپ نے بھیجی دوائے دردِ سر تو شکریہ
اس کا گھسنا اور گھسانا دردِ سر یہ بھی تو ہے

فرمایا:۔

''(پیپل کے درخت) جہاں ہوتے ہیں وہ لوگ ان کی ہومیو پیتھک دوا بنا کر دیکھیں۔ پیپل کے پتوں کی، براہ راست پتوں کی بھی اور راکھ بنا کر بھی۔ تو وہ وہی چیز بن جائے گی۔''

(ہومیو پیتھی کلاس 123۔ 14 نومبر 1995ء)

حادمزمن کی تحقیق

فرمایا:۔

''احمدیوں کو چاہئے یہ نیا باب تحقیق کا کھولیں (یعنی) ہر حاد کا مزمن معلوم کریں۔ کہاں کہاں اثر دکھائے گا؟ کیوں ہے؟ جب پتہ چل جائے تو پھر باقی بات آسان ہے فوری طور پر آپ کو ذہن میں آجائے گا۔'' (ہومیو پیتھی کلاس 19۔ 7 جون 1994ء)

☆......☆......☆

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

میرے برادر نسبتی محترم سردار رفیق احمد صاحب

خاکسار کی اہلیہ کے بڑے بھائی یعنی خاکسار کے برادر نسبتی محترم سردار رفیق احمد صاحب جو محترم ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب کے دوسرے بیٹے اور حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب سابق مہر سنگھ رفیق مسیح موعود کے پوتے تھے 15/اگست 2006ء کو لندن میں برین ہیمرج کے نتیجہ میں چل بسے۔ 17/اگست 2006ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی اور ان کے اہل وعیال اور موجود بہن بھائیوں کو شرف ملاقات بخشا۔

یاد رہے کہ حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب (سابق مہر سنگھ) رفیق مسیح موعود کے ایک چھوٹے بیٹے کا نام بھی سردار رفیق احمد صاحب ہے جو کہ امریکہ میں رہتے ہیں۔ جن متوفی سردار رفیق احمد صاحب کا ذکر خیر کیا جارہا ہے وہ حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب مہر سنگھ کے پوتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ کے والد ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب کو افریقی ممالک میں خدمت کے مواقع ملے سردار رفیق احمد صاحب اپنی ابتدائی تعلیم کے بعد کینیا میں سکول ٹیچر کے طور پر کام کرتے رہے وہاں ہاکی نیشنل ٹیم کے ممبر بھی تھے۔ ان کی والدہ اور چھوٹے بہن بھائی 1960ء کے لگ بھگ ربوہ میں آ گئے۔ اس کے کچھ عرصہ بعد سردار رفیق احمد صاحب بھی کینیا سے ربوہ اپنی والدہ کے پاس آ گئے اور ربوہ میں انہوں نے اپنی تعلیم کا از سر نو آغاز کیا اور ایم اے کرنے کے بعد نصرت جہاں سکیم میں لائبیریا کے لئے منتخب ہو گئے۔ نصرت جہاں سکیم مغربی افریقہ کی تعلیمی اور طبی خدمت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1970ء میں جاری فرمائی تھی۔ سردار رفیق احمد صاحب کو سالہا سال تک لائبیریا میں ہیڈ مدرس کے طور پر خدمت کی توفیق ملی اور 1989ء میں وہ لندن چلے گئے اور وہیں مستقل رہائش اختیار کر لی۔ وہاں بھی کسی سکول میں ٹیچر لگ گئے اور ساتھ ساتھ جماعتی خدمات کی بھی توفیق پاتے رہے۔ انگلستان کی نیشنل عاملہ میں وقف نو کے سیکرٹری کے طور پر بھی کام کیا اور وفات کے وقت جیسا کہ الفضل میں ان کے جنازہ کی خبر میں شائع ہوا ہے وہ انگلستان کے انسپکٹر مال تھے۔

سردار رفیق احمد کے والد مسلسل پاکستان سے باہر ہی رہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 26/اگست 1967ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں از راہ شفقت خاکسار کا نکاح خود پڑھا تھا تو اس وقت اپنے والد کی طرف سے سردار رفیق احمد ہی اپنی بہن کے ولی اور وکیل تھے۔ خلیفہ وقت اور سلسلہ کے بزرگوں سے قریبی تعلق رکھتے تھے اور نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری سے خاکسار کے والد بزرگوار کے ساتھ انہوں نے ہی نکاح کے فارم پر دستخط کروائے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے نکاح پڑھوانے کی اجازت لی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

نکاح اور شادی کے دوران ایک بار ہم نے اکٹھے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملاقات کا شرف حاصل کیا جس میں انہوں نے اپنے بی اے کے مضامین کے لئے مشورہ اور رہنمائی حاصل کی اور خاکسار نے Irrigation Research میں سروس کے لئے دعا کی درخواست کی جس کے لئے خاکسار لاہور انٹرویو دے کر آیا تھا اور بڑا پُر امید تھا کہ Selection ہو جائے گی۔ حضرت صاحب کو علم تھا کہ حضور کی ہی دعا سے یہ عاجز ایک غیر ملکی فرم میں بطور Site Engineer ملازمت کر رہا تھا۔ حضور نے خاکسار کو مخاطب کر کے فرمایا All That Glitters is not Gold یعنی ہر وہ چیز جو چمکتی ہے وہ سونا تو نہیں ہوتی۔ فرمایا مجیب! تم حضرت موسیٰ علیہ السلام والی یہ دعا کیا کرو

رب انی لما انزلت الی من خیر فقیر

ان دنوں کی بات ہے خاکسار جب بھی ربوہ آتا سردار رفیق احمد صاحب فی الفور خاکسار کو بیت مبارک میں نماز کے لئے لے جاتے تا کہ حضرت صاحب کی اقتداء میں نماز کا موقع میسر آ جائے جس کے لئے لوگ ترستے ہیں۔ کئی بار ان کی والدہ (خاکسار کی خوشدامن صاحبہ) نے کہا کہ ابھی تو یہ سفر کر کے تھکا ہوا آیا ہے تم اسے کیوں ساتھ لے جا رہے ہو تھوڑی دیر آرام کر لے پھر چلا جائے گا لیکن خاکسار کا ووٹ ہمیشہ سردار رفیق احمد کی طرف ہوتا اور ہم بیت مبارک جا کر حضور کے پیچھے نماز پڑھ آتے۔

ایک واقعہ لائبیریا کا ہے جو انہوں نے خاکسار کی اہلیہ کو سنایا۔ یہ واقعہ بھی قابل ذکر ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے کسی دورہ کے دوران لائبیریا میں سردار رفیق احمد کی موجودگی میں کسی افریقن نے اپنی بچی کا نام عطا کرنے کی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو درخواست کی۔ حضور نے فرمایا کہ میری والدہ کا نام بھی مریم ہے اور سردار رفیق احمد کی بہن (یعنی خاکسار کی اہلیہ) کا نام بھی مریم ہے اس لئے آپ بھی اپنی بچی کا نام مریم رکھ لیں اس کلام کے پیچھے حضور کی محبت کارفرما نظر آتی ہے۔ خلیفہ وقت کا کسی غلام کو ذاتی طور پر جاننا اور پہچاننا بہت بڑی سعادت ہے۔

15/اگست کو سردار رفیق احمد کی وفات ہو گئی اور 19/اگست کو خاکسار کی ایک بچی (راشدہ طلعت) کی شادی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیگم صاحبہ نے خاکسار کی اہلیہ کی ایک چھوٹی بہن کو لندن میں فون کر کے پوچھا کہ اس سانحہ کی وجہ سے کہیں ہماری بچی کی رخصتی کا پروگرام تو مؤخر نہیں کیا گیا۔ جب انہیں بتایا گیا کہ نہیں! رخصتی طے شدہ پروگرام کے مطابق 19/اگست کو ہوئی ہے تو انہوں نے بڑے اطمینان کا اظہار کیا۔ گویا ہمارے نجی کاموں کے پس پردہ خلیفۂ وقت کی توجہات روحانی اور دعائیں کارفرما ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح اور حضرت بیگم صاحبہ کو جزائے خیر دے۔ آمین

جلسہ سالانہ قادیان 2005ء کے موقع پر سردار رفیق احمد صاحب نے اپنے دادا حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب (مہر سنگھ) رفیق حضرت مسیح موعود کا آبائی گاؤں ڈومیلی ضلع جالندھر تلاش کیا جہاں بچپن میں حق کی تلاش میں وہ گھر سے نکلے تھے اور دین حق کو پہچان کر جلد ہی حضرت مسیح موعود کے پاس (پہلی بیعت سے کچھ سال پہلے) پہنچ گئے۔ جہاں سے حضرت مسیح موعود نے انہیں خط دے کر حضرت خلیفہ اول کے پاس جموں بھجوا دیا اور پھر حضرت خلیفہ اول کے زیر کفالت بھیرہ میں حضرت خلیفہ اول کے وظیفہ پر رہ کر ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ اسی عرصہ میں ان کا اس عاجز کے آباؤ اجداد سے تعلق پیدا ہوا اور وہ اس عاجز کے دادا کے ہم نام اور کلاس فیلو تھے اور یہی تعلق آگے بڑھتے بڑھتے بالآخر ان کی پوتی کا خاکسار کے ساتھ شادی کا باعث بنا۔ سردار رفیق احمد صاحب مرحوم اور ان کے بڑے بھائی ڈاکٹر سردار حمید احمد صاحب اور سب سے چھوٹے بھائی سردار نصیر احمد صاحب نے اپنے دادا کے گاؤں اور گاؤں کی طرف سے سفر اور لوگوں سے معلومات حاصل کرنے اور اس گاؤں میں ایک بیت کے آثار پر ندا کی وڈیو فلم بھی بنائی اس ساری مہم کے محرک اور محور سردار رفیق احمد مرحوم ہی تھے۔ اپنے دادا کے علمی ورثے کو بھی انہوں نے ہی اکٹھا کرنے کا اہم کام کرنے کی کوشش کی تھی اور سردار عبدالرحمٰن (مہر سنگھ) رفیق حضرت مسیح موعود کے بارے میں ویب سائیٹ بھی بنائی تھی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات کو بلند فرمائے۔

بیت الفتوح کے قریب جو رقبہ موصیان کے لئے مختص کیا گیا ہے سردار رفیق احمد مرحوم کو اس قطعہ زمین میں پہلی قبر نصیب ہوئی ہے۔ وفات کے وقت ان کی عمر 67 سال تھی۔

عظیم احسان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات میں سے ایک عظیم احسان یہ ہے کہ آپ کے ذریعہ ہم نے زندہ خدا پایا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ ہم نے وہ زندہ خدا پایا۔

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 263)

کرومیٹوگرافی یا رنگ نگاری

فرض کیجئے کہ آپ ایک سائنس دان ہیں اور کسی پودے کے رس کے اجزاء یا خون میں حل شدہ گیسوں کو علیحدہ علیحدہ کرنا چاہتے ہیں تو آپ کیا کریں گے؟ ایک زمانہ ایسا تھا جب اس قسم کے کام انتہائی مشکل بلکہ ناممکن معلوم ہوتے تھے۔ لیکن آج کے دور میں رنگ نگاری (Chromatography) نے اس قسم کے تمام کام آسان بنا دیئے ہیں۔ مختصراً یہ کہا جا سکتا ہے کہ کسی آمیزے سے مختلف کیمیائی مرکبات کو الگ کرنے کے طریقوں کا نام "رنگ نگاری" ہے۔ رنگ نگاری کا مطلب "رنگین نویسی" ہے یعنی رنگوں سے لکھنا۔

آغاز کیسے ہوا؟

روس کا ایک ماہر نباتیات میخائل سویٹ (Mikhail Tswett) پہلا شخص تھا جس نے 1906ء میں رنگ نگاری کی خصوصیات کو وضاحت سے بیان کیا۔ سویٹ سبز پتوں کے سبزینہ میں سے رنگین اجزا الگ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس نے پتوں کے مادہ رنگی (Pigment) کو ایک محلول میں حل کیا۔ اس کے بعد اس نے اس محلول کو چاک کے سفوف سے بھری ایک نلی میں انڈیل دیا۔ سویٹ نے دیکھا کہ کچھ رنگین مادے فوراً چاک میں جذب ہو گئے جبکہ باقی مادے جذب ہونے سے پہلے نلی میں بہت نیچے تک چلے گئے۔ چنانچہ نلی میں مختلف مادہ رنگی سے مختلف رنگ دار پیٹیاں بن گئیں۔ اس طرح سویٹ نے جذب رنگ نگاری (Adsorption Chromatography) دریافت کی۔ جذب کا عمل اس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب کوئی مادہ مثلاً چاک کسی اور مادے کے مالیکیولوں کو اپنی سطح کی جانب کھینچتا ہے۔

مختلف قسمیں

سویٹ کے تجربے میں دراصل محلول میں حل شدہ ٹھوس مادے الگ الگ ہو گئے تھے۔ دیگر سائنس دانوں نے رنگ نگاری سے متعلق سویٹ کے نظریات کو ترقی دی چنانچہ اب رنگ نگاری کی دوسری اقسام میں دیگر قسموں کے مادوں پر کام کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر گیسی رنگ نگاری میں گیسوں کے آمیزے سے مختلف گیسوں کو الگ الگ کیا جاتا ہے۔ گیسوں کی رنگ نگاری میں گیس کی ایک متحرک دھار کسی ٹھوس یا مائع مواد سے بھری ہوئی نلی میں دیگر گیسوں کے آمیزے کو اوپر اٹھاتی ہے۔ اس آمیزے میں شامل مختلف گیسیں مختلف شرح سے نلی میں اوپر کی جانب حرکت کرتی ہیں۔ زیادہ تیز رفتار گیسیں سب سے پہلے نلی میں اوپر تک پہنچ کر خارج ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ مائع یا ٹھوس مواد کی موجودگی کی وجہ سے جن گیسوں کی رفتار سست پڑ جاتی ہے، وہ آخر پر نلی سے خارج ہوتی ہے۔ اس طرح نلی میں سے نکلنے والی ہر گیس کو علیحدہ علیحدہ اکٹھا کیا جا سکتا ہے۔

محمد طاہر شیراز صاحب مربی سلسلہ

کھجور کا پودا اور پھل

مومن کی مثال رکھنے والا نادر روزگار درخت

کھجور ایک پھل ہے جس کا تعلق پودوں کی کلاس Angiosperm سے ہے جس کی خصوصیت ہے تخم پاشی یعنی اس کلاس میں داخل پودوں کے بیج گودے یا چھلکے میں مستور ہوتے ہیں۔

یہ بات قابل توجہ ہے کہ کھجور واحد پھل ہے جس کے لئے دنیا کی ہر اہم زبان میں نام موجود ہے۔ جبکہ بیشمار دوسرے پھلوں کے نام چند زبانوں تک محدود ہیں۔ قرآن مجید میں اسے نخل کہا گیا ہے۔ جبکہ خشک کھجور کو عربی میں تَـمْـرٌ اور تازہ پھل کو رطب کہتے ہیں۔ کھجور کا پھل پکا ہوا مگر سخت ہو تو اسے ڈوکا کہتے ہیں۔ اگر ڈوکے کو ایک خاص صورت میں ابال کر سکھا لیا جائے تو شکن دار کھجوریں حاصل ہوتی ہیں۔ ان کو چھوہارا کہا جاتا ہے۔

قرآن شریف اور کھجور

خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں متعدد بار کھجور کا ذکر کیا ہے مثال کے طور پر خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور زمین کی بھی کیا شان ہے اس نے اسے مخلوقات کے لئے سہارا بنایا اس میں طرح طرح کے پھل ہیں اور خوشہ دار کھجوریں بھی۔ (الرحمٰن:12,11)

خدا تعالیٰ دوسری جگہ فرماتا ہے کہ ہم نے ان پھلوں کو ایک ہی پانی سے سیراب کیا۔ لیکن ان کے ذائقے خواص اور تاثیریں بالکل مختلف ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کی قدرت اور صناعی کا ایک نشان ہیں۔

احادیث مبارکہ اور کھجور

اگر ہم تفصیل سے احادیث کو دیکھیں جن میں کھجور کا بیان ہے تو یہ مبالغہ نہیں کہ اس کے لئے ایک دفتر چاہئے ہوگا۔ رسول اللہؐ نے مختلف بیماریوں کے لئے کھجور کا استعمال کیا ہے اور خوراک کے طور پر بھی آپ نے اسے بہت اہمیت دی ہے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ

جس گھر میں کھجور نہیں گویا کہ اس گھر میں کوئی کھانا نہیں۔ (مسند احمد جلد 7 ص 152)

پھر مسلم کی روایت ہے کہ

اس گھر کے مکین بھوکے نہیں رہ سکتے جس میں کھجور ہو۔ (مسلم کتاب الاشربه باب فی ادخال التمر)

کھجور کی ایک قسم عجوہ کہلاتی ہے اس کے متعلق حضرت رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں:۔

جس نے صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالیں اسے نہ تو اس روز کوئی زہر نقصان دے سکتا ہے نہ کوئی دیوانگی اور فریب۔

(بخاری کتاب الاطعمة باب العجوة)

کھجور کے سلسلے میں جو سب سے اہم روایت ہے وہ یہ ہے حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم ﷺ کی خدمت میں کھجور کا گابھہ پیش کیا گیا اس پر آپؐ نے فرمایا ایک ایسا درخت ہے جس کی برکت مسلمان کی برکت کی طرح ہے۔

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ میرے دل میں گمان گزرا کہ یہ کھجور کا ذکر ہے لیکن یہ سوچ کر خاموش رہا کہ میں بزرگ صحابہ میں سے سب سے چھوٹا ہوں۔ سو خاموش رہا۔ آنحضرت ﷺ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا یہ کھجور کا پودا ہے جس کی برکت مسلمان کی برکت کی طرح ہے۔

(بخاری کتاب الاطعمة باب أكل الجمار ص 971)

اب ہم غور کرتے ہیں کہ مومن کی خوبیاں کیا ہیں۔ وہ اکیلا رہنا پسند نہیں کرتا ان معنوں میں کہ وہ چاہتا ہے کہ جو نعمت اسے ملی ہے اسے دوسروں کو بھی دے۔ صرف اپنا فائدہ نہیں سوچتا دوسروں کو بھی فائدہ پہنچانے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ قناعت اختیار کرتا ہے۔ بسا اوقات اپنی جان دے کر دوسروں کی جان بچاتا ہے۔ مخالفت کی آندھیاں اور ہوائیں اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں اور وہ بڑی پامردی کے ساتھ ان کا مقابلہ کرتا ہے۔ یہ تمام باتیں رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق کھجور کے پھل اور پودے میں پائی جاتی ہیں۔

قناعت پسند پودا

کھجور کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس کے تنے کی چوڑائی جوانی کی عمر میں جتنی ہو جائے وہ آخر تک برقرار رہتی ہے۔ دوسرے پودوں برگد وغیرہ کی طرح بڑھتی نہیں رہتی نیز اگر کھجور کا پودا یہ محسوس کرے کہ اس کو خوراک اس کی ضرورت کے مطابق نہیں مل رہی تو یہ اپنے تنے کو دبلا کر لیتا ہے اور جو خوراک اس کو میسر ہو اسی پر گزارا کر لیتا ہے اور اگر دوبارہ کھاد اور پانی وغیرہ مل جائے تو پہلے کی طرح موٹا ہو جاتا ہے۔ جس طرح مومن خدا تعالیٰ کے رزق پر قانع رہتا ہے یہی معاملہ کھجور کا بھی ہے۔

ثابت قدمی

ایک خصوصیت کھجور کے پودے کی یہ بھی ہے کہ یہ طوفانی بگولوں اور خطرناک آندھیوں کا مقابلہ انتہائی پامردی سے کرتا ہے۔ اس کے تنے میں خاص لچک ہوتی ہے۔ تیز آندھی میں جھک جاتا ہے پھر سیدھا ہو جاتا ہے۔ اس کے پتوں میں ہوا آسانی سے جاتی ہے اور کسی قسم کی مزاحمت نہیں ہوتی۔ انگلیوں کی طرح بنے ضمنی پتوں کی ساخت ہی ایسی ہوتی ہے کہ وہ تیز ہوا کو پھسلا کر گزار دیتے ہیں۔ اس لئے کھجور کے درخت آندھیوں میں بہت کم گرتے ہیں۔

انسان سے عجیب مشابہت

انسان کی طرح اس کا بھی سر ہے جس میں مغز ہے۔ اگر مغز کو پھاڑ دیا جائے تو پودا مر جاتا ہے۔ نر کھجور کے پتے سخت جبکہ مادہ کے نرم اور نفیس ہوتے ہیں۔

کھجور انسان کی طرح سوشل بھی ہے۔ تنہا رہنا پسند نہیں کرتا۔ اگر کسی علاقے میں کھجور کا اکیلا درخت ہو تو زیادہ امکان ہے وہ ختم ہو جائے گا لیکن اگر زیادہ پودے ہوں تو اس چیز کا کم امکان ہے۔ اگر کھجور کے پودے پہلے کسی جگہ ہوں تو یہ بہت شوق سے اگے گا اور خوب پھلے پھولے گا اسی بنا پر نخلستان کا لفظ صرف کھجوروں کے سلسلے میں استعمال ہوتا ہے۔ نخلستان کھجوروں کی سوسائٹی کو کہتے ہیں۔ نخلستان میں موجود کھجوروں کی جڑیں آپس میں مل جاتی ہیں اور یہ پودے نہ صرف اپنی خوراک بلکہ ایک دوسرے کی خوراک کا بھی خیال رکھتے ہیں۔ جس طرح انسان سوشل اور کنبہ پرور ہے اسی طرح کھجور بھی ہے۔ انسانی تاریخ کے تمام ادوار میں کھجور کی عزت و تکریم کی ایک وجہ اس کا دشوار گزار صحرائی علاقوں میں خوراک کا بندوبست کرنا ہے۔ جہاں خوراک کا اور کوئی ذریعہ نہیں ہوتا کھجور کے ساتھ اونٹنی کا دودھ پی کر مسافروں کو مکمل غذا میسر آجاتی ہے اور ان کا گزارا ٹھیک ٹھاک ہو جاتا ہے۔

کھجور کی افادیت

کھجور کے پھل کی ایک اپنی افادیت ہے اور اسکے پودے کی افادیت بھی ایک عجوبہ ہے۔ اس کی ایک ایک چیز قابل استعمال ہے۔ قریباً آٹھ سو کے قریب مقاصد کے لئے کھجور کے پودے کا استعمال ہوتا ہے۔ دور جاہلیت میں اس کے کانٹوں سے گریباں سیے جاتے تھے۔ تنے ستونوں کے طور پر استعمال ہوتے تھے۔ نیز انہیں چیر کر اور کھوکھلا کر کے پرانی طرز کے کنوؤں اور راہٹوں میں پانی کے پائپ کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ کھجور کے پتوں کو بھگو کر مضبوط رسیاں، ٹوکریاں، ٹوکرے، چٹائیاں اور کئی قسم کی پٹیاں تیار کرنا کھجور پیدا کرنے کے علاقوں کی مشہور دستکاریاں ہیں۔ لطف کی بات یہ ہے کہ اس پھل کی گٹھلیاں بھی ضائع نہیں جاتیں۔ گٹھلیوں کو کچھ دنوں کے لئے پانی میں بھگو کر نرم کر کے انتہائی طاقتور گودا حاصل کیا جاتا ہے۔ جو چارے کے طور پر مویشیوں کو کھلایا جاتا ہے جس سے دودھ گاڑھا ہو جاتا ہے۔ بدو عورتیں گٹھلیوں کو پرو کر بطور زیور بھی استعمال کرتی ہیں۔

کھجور کی قسمیں

پوری دنیا میں کھجور کی پانچ ہزار قسمیں پائی جاتی ہیں۔ جن میں چار سو پچپن صرف عراق میں پائی جاتی ہیں۔ عراق کو یہ بھی انفرادیت حاصل ہے کہ وہاں نر کھجور کی پانچ خاص قسمیں ہیں۔ ماہرین زراعت کا یہ بھی کہنا ہے کہ کھجور کے علاوہ اور کوئی بھی پھل نہیں جس کی اتنی زیادہ قسمیں دستیاب ہوں۔ دنیا میں کھجور کے درختوں کی تعداد نو کروڑ ساٹھ لاکھ ہے۔ پاکستان میں مجموعی طور پر کھجور کی قسموں کی تعداد دو سو کے لگ بھگ ہے۔

کھجور کے حیرت انگیز پہلو

کھجور کو نباتات کی دنیا کے عجوبہ کی حیثیت حاصل ہے۔ جسے کوئی درخت یا پودا چیلنج نہیں کر سکتا اس کی جوانی چودہ پندرہ سال سے شروع ہوتی ہے انسان کی طرح پختہ عمر چالیس سال ہے اور یہ سو سال تک بھرپور پھل دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ پھل کے سلسلے میں اس کی یہ بھی خصوصیت ہے کہ یہ عام حالات میں کسی سال ناغہ نہیں کرتا اور باقاعدگی سے ہر سال پھل دیتا ہے۔

کھجور کے سر کی اہمیت

کھجور کے تنے کے اوپری حصہ میں اس کا سر ہوتا ہے جس میں جذب شدہ خوراک کا ذخیرہ رکھتا ہے اور بقدر ضرورت پودے کے دوسرے حصوں کو پہنچاتا ہے۔ نیز اگر کوئی شخص صحرا میں رستہ بھول جائے اور وہاں نخلستان تو ہو لیکن پانی کا کوئی انتظام نہ ہو تو وہ شخص کھجور کے سر میں موجود مغز سے پانی حاصل کر سکتا ہے۔ اس طرح کھجور مرتے ہوئے انسان کی جان بچانے کا موجب ہوتا ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ دھوپ چاہے کتنی شدید کیوں نہ ہو ذخیرہ شدہ پانی عمل تبخیر میں تیزی سے حصہ نہیں لیتا اور محفوظ رہتا ہے۔

کھجور اونٹ کی طرح اپنی ذخیرہ شدہ خوراک کے ذریعے لمبا عرصہ تک گزارا کر سکتی ہے۔ یہاں تک کہ اگر اس کے پتے بھی جھاڑ دیئے جائیں جن سے یہ خوراک بناتی ہے تب بھی کچھ عرصہ تک پھل آتا رہتا ہے۔

بعض ایسے بھی کھجور کے پودے دیکھے گئے ہیں جو پتوں کے لحاظ سے بالکل گنجے تھے لیکن پھل سے بھرے ہوئے تھے۔ یہ سب جمع شدہ خوراک کے ذخیرہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

کھجور کے پودے کا شعور

یہ بات تو سب جانتے ہیں کہ نباتات میں بھی زندگی کا شعور پایا جاتا ہے۔ لیکن یہ شعور کھجور میں باقی پودوں سے قدرے بڑھ کر ہوتا ہے۔ اس کو کبھی کبھی غصہ آتا ہے اور کبھی دکھ ہوتا ہے تو اس کا اظہار بھی کرتا ہے اس کے تنے سے جب بچے الگ کر دیئے جاتے ہیں تو کئی دنوں تک اس کی حالت سے پریشانی اور دکھ کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ احتجاج کے طور پر یہ اس سال پھل نہیں لاتا۔ بعض کھجوروں کو اس قدر صدمہ ہوتا ہے کہ وہ بچے الگ کئے جانے کی وجہ سے دو سال متواتر پھل لانے سے انکار کر دیتے ہیں۔

نوٹ:۔ مضمون میں موجود معلومات کے لئے کتاب ’’کھجور۔ ذاتی مطالعہ، مشاہدات اور تجربات‘‘ از میاں محمد افضل سے استفادہ کیا گیا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 63501 میں Rehana Begum

زوجہ Nuruddin Mamen پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/TK16000۔ 2۔ حق مہر -/TK45000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rehana Begum گواہ شد نمبر 1 Nuruddin Mamun خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد لقمان ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 63502 میں Renu Begum

زوجہ Abdul Mazid پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین برقبہ 0.05/ ایکڑ مالیتی -/TK50000۔ 2۔ طلائی زیور 75-1 تولہ مالیتی -/TK25000۔ 3۔ حق مہر -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Renu Begum گواہ شد نمبر 1 Abdul Majid گواہ شد نمبر 2 نورالدین مامون

مسل نمبر 63503 میں Sabrina Jahan

بنت محمد شاہ جہان پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sabrina Jahan گواہ شد نمبر 1 Rabiul Hassan گواہ شد نمبر 2 M.A.Qamar

مسل نمبر 63504 میں

Mohammad Qamrul Islam Bhuiyar

ولد Late Faizul Islam Bhuiyar پیشہ ریٹائرڈ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی جگہ مالیتی -/TK40000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Qamrul Islam Bhuiyar گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان گواہ شد نمبر 2 ربیع الحسن

مسل نمبر 63505 میں

Mohammad Sarwar Alam

ولد Late Ramaui Mohan Das پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت 2002ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سرور عالم گواہ شد نمبر 1 Rabiul Hasan گواہ شد نمبر 2 سید مبارک احمد

مسل نمبر 63506 میں احمد داؤد

ولد منعم باللہ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK40000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد داؤد گواہ شد نمبر 1 منعم باللہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد

مسل نمبر 63507 میں

Mahmuda Papia

زوجہ Halal uddin Ahmad پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان مالیتی -/TK800000۔ 2۔ نیم پختہ مکان مالیتی -/TK50000۔ 3۔ طلائی زیور مالیتی -/TK20000۔ 4۔ حق مہر -/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mahmuda Papia گواہ شد نمبر 1 Halal uddin Ahmad گواہ شد نمبر 2 Md.Nishan Elahi

مسل نمبر 63508 میں محمد اسماعیل بخاری

ولد محمد ابراہیم منشی پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 0.43/ ایکڑ مالیتی -/TK95000۔ 2۔ نیم پختہ مکان مالیتی -/TK40000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 روپے ماہوار بصورت ہومیو ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK1500 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسماعیل بخاری گواہ شد نمبر 1 بشیر الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد

مسل نمبر 63509 میں آسیہ سلطانہ

زوجہ محمد سلطان پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 0.30/ ایکڑ مالیتی -/TK150000۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/TK120000۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/TK499۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK500 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 اسحاق عالم گواہ شد نمبر 2 محمد خلیل الرحمان

مسل نمبر 63510 میں محمد مصطفیٰ پٹواری

ولد مرحوم اسحاق پٹواری پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی TK250000/-۔ 2۔ کچا مکان مالیتی TK60000/-۔ 3۔ بینک بیلنس TK670000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK5300/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد مصطفیٰ پٹواری گواہ شد نمبر 1 مصطفےٰ احمد گواہ شد نمبر 2 احمد علی

مسل نمبر 63511 میں فضل احمد

ولد محمد شریف قوم گجر پیشہ میڈیکل عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عطاء الودود ولد عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 عطاء العزیز ولد عبدالحمید

مسل نمبر 63512 میں بشارت احمد

ولد محمد شریف قوم گجر پیشہ ڈرائیور/مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4500/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عطاء الودود گواہ شد نمبر 2 عطاء العزیز

مسل نمبر 63513 میں شفیق الرحمٰن

ولد غلام مصطفیٰ مرحوم قوم لسکانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ فتح خان والہ ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان اندازاً مالیتی 500000/- روپے۔ 2۔ سکنی پلاٹ 10 مرلہ واقع چاہ فتح والا مالیتی اندازاً 250000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ مربی سلسلہ وصیت نمبر 26328 گواہ شد نمبر 2 مجیب الرحمٰن لسکانی ولد غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 63514 میں حمیرہ منور

زوجہ شفیق الرحمان قوم رند پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 200000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرہ منور گواہ شد نمبر 1 شفیق الرحمٰن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مجیب الرحمٰن سکانی ولد غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 63515 میں غلام احمد ساجد

ولد چوہدری نذیر احمد قوم جٹ ملہی پیشہ پراپرٹی ڈیلر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد آباد ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 21/2 مکان واقع مجاہد آباد مالیتی اندازاً 300000/- روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی 35000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام احمد ساجد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گل ولد ارشاد عالم آفتاب گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328

مسل نمبر 63516 میں احسان اللہ طاہر

ولد محمد عثمان قوم رند پیشہ.......... عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ احسان اللہ طاہر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 34506 گواہ شد نمبر 2 عطاء العزیز احمد وصیت نمبر 30296

مسل نمبر 63517 میں اقبال احمد اعوان

ولد سعید احمد اعوان قوم اعوان پیشہ تجارت عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی 3000000/- روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی 45000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20000/- روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اقبال احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 34506 گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور وصیت نمبر 29414

مسل نمبر 63518 میں عبدالغفور خان

ولد اللہ ڈتہ خان قوم سہرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 1/ا ایکڑ واقع موضع حاجی کماند اندازاً مالیتی 120000/- روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 2/ا ایکڑ واقع موضع دودہ اندازاً مالیتی 200000/- روپے۔ 3۔ 5 مرلہ رہائشی مکان واقع بستی سہرانی مالیتی 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 6000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالغفور خان گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد

مسل نمبر 63519 میں نوید احمد

ولد محمد افضل قوم سہرانی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکن آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 34506 گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور وصیت نمبر 29414

مسل نمبر 63520 میں کشور

زوجہ خالد محمود قوم مہر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکیانہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و

حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کشور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد منصور احمد

مسل نمبر 63521 میں منعم احمد اعوان

ولد الحاج ملک منور احمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے عالمگیر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منعم احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 محمد انور باجوہ معلم سلسلہ وصیت نمبر 32439 گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد ملک ولد ملک رشید احمد

مسل نمبر 63522 میں نورین اختر

بنت ذوالفقار احمد مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نورین اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ناصر مربی سلسلہ ولد عبدالمجید ناصر گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالحلیم

مسل نمبر 63523 میں رفاقت احمد

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ الیکٹریشن عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفاقت احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ناصر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالحلیم

مسل نمبر 63524 میں جاوید اختر بھلر

ولد چوہدری دوست محمد قوم بھلر پیشہ کاشتکاری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 128/15-L ٹینڈر ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 8 2 کنال مالیتی -/1050000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید اختر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد طور وصیت نمبر 22899 گواہ شد نمبر 2 آصف محمود ولد چوہدری عبدالغفور

مسل نمبر 63525 میں عالم بی بی

زوجہ محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1955ء ساکن چک آرائیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین سولہ مرلہ مالیتی -/64000 روپے۔ سونا 1/2 1 تولہ مالیتی -/7500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور آمد از بچگان مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالم بی بی گواہ شد نمبر 1 بشارت علی ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد لیاقت علی

مسل نمبر 63526 میں محمد ارشاد گورائیہ

ولد عنایت اللہ گورائیہ قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 59 سال بیعت 1999ء ساکن دھلکے گورائیہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ زمین ایک کنال اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشاد گورائیہ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم گورائیہ ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 منشی سلطان احمد ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 63527 میں سائراں بی بی

زوجہ برکت علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت 1966ء ساکن گاؤں پدری ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/1300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائراں بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد بوٹا ولد برکت علی گواہ شد نمبر 2 اسلام احمد ولد مظہر اقبال

مسل نمبر 63528 میں محمد بوٹا

ولد برکت علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گاؤں پدری ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 6 کنال مالیتی اندازاً -/1300000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ مکان مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد بوٹا گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد کریم اللہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمد بوٹا

مسل نمبر 63529 میں محمود احمد

ولد نور احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ پنشنر+ملازمت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹس 2 عدد واقع کنری برقبہ 2850 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000+2000 روپے ماہوار بصورت پنشن+ تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 مصور احمد وصیت نمبر 37023

مسل نمبر 63530 میں صفیہ بیگم

بیوہ محمود احمد مرحوم قوم سیال پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت 1983ء ساکن کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً-/52000روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/10000روپے۔ 3۔ رہائشی مکان برقبہ 1400 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/475000روپے کا 1/2 حصہ۔ 4۔ حصہ از ترکہ زمین خاوند مرحوم -/17000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد مقبول احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 63531 میں رفیق احمد

ولد محمد یونس مرحوم قوم ویگل پیشہ دوکاندار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 1500 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔2۔پلاٹ برقبہ 1500 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیق احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 محمود اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 63532 میں ظفر اللہ

ولد منور احمد مرحوم پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر اللہ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب رازی وصیت نمبر 33468

مسل نمبر 63533 میں آسیہ ملک

زوجہ عبدالملک شکرانی قوم شکرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ 2۔ نقد رقم جو والدہ کی طرف سے ملے -/18000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ ملک گواہ شد نمبر 1 عبدالملک شکرانی وصیت نمبر 36520 گواہ شد نمبر 2 محمد یحییٰ وصیت نمبر 43420

مسل نمبر 63534 میں اکرام احمد

ولد سلطان احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اکرام احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالملک وصیت نمبر 36520 گواہ شد نمبر 2 محمد یحییٰ انجم وصیت نمبر 43420

مسل نمبر 63535 میں اعزاز علی گورگیج

ولد علی انور گورگیج قوم چانڈیو پیشہ کسان (ھاری) عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انور آباد ضلع قمبر سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔سکنی پلاٹ برقبہ 1200 فٹ مالیتی اندازاً -/8000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی ساڑھے سات ایکڑ واقع گورگیج۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعزاز علی گورگیج گواہ شد نمبر 1 حبدار علی ٹوٹانی وصیت نمبر 34698 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ابڑو وصیت نمبر 24929

مسل نمبر 63536 میں سلیم اختر

زوجہ رانا محمد شہباز قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 11 تولے مالیتی اندازاً -/152000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/600 روپے۔3۔زمین 2/1 ایکڑ واقع کوٹ سوندھا مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلیم اختر گواہ شد نمبر 1 رانا محمد شہباز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر محمود ولد رانا محمد شہباز

مسل نمبر 63537 میں طیبہ یاسمین

زوجہ لئیق احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات مالیتی -/92000 روپے۔ 2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد صوفی محمد ابراہیم

مسل نمبر 63538 میں خالد مسعود بابر

ولد سردار محمد موسےٰ مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 3 مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13895 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد مسعود بابر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 طالب حسین ولد محمد اقبال

مسل نمبر 63539 میں سعیدہ بانو

بیوہ عبدالستار مرحوم قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند مرحوم -/500 روپے۔ 2۔ مکان خاوند مرحوم برقبہ 7 مرلہ واقع گلشن پارک اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔الامتہ سعیدہ بانو گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 محمد شعیب اسد وصیت نمبر 35888

مسل نمبر 63540 میں فرحت ناہید

بنت عبدالرشید خان قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحت ناہید گواہ شد نمبر 1 نوید شہزاد ولد محمد اظہر طاہر گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368

مسل نمبر 63541 میں محمد ریاض

ولد غلام محمد قوم راجپوت سدر پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000+1200 روپے ماہوار بصورت پنشن + متفرق مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ریاض گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 احمد حسن ولد محمد حسین

مسل نمبر 63542 میں ناصر ریاض

ولد محمد ریاض قوم راجپوت (سدر) پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر ریاض گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض والد موصی گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 63543 میں ریحان احمد

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بند روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین 2 مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔2۔نقد رقم -/30000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریحان احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ ذیشان وسیم ولد شیخ محمد وسیم حیات گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد اقبال ولد محمد سعید احمد

مسل نمبر 63544 میں خالد سعید وڑائچ

ولد محمد اختر وڑائچ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14593 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد سعید وڑائچ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور گواہ شد نمبر 2 چوہدری ارشاد احمد ورک ولد چوہدری محمد خاں مرحوم

مسل نمبر 63545 میں بلال احمد ناصر

ولد معراج الحق قوم اُپل (جٹ) پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 طارق احمد محمود ولد معراج الحق گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد اقبال ولد محمد سعید احمد

مسل نمبر 63546 میں ایم بشیر احمد چوہدری

ولد چوہدری محمد شریف احمد قوم جٹ پیشہ وکالت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ایم بشیر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 خالد سعید وڑائچ ولد محمد اختر وڑائچ

تقریب تقسیم انعامات

(کرکٹ ٹورنامنٹ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے مورخہ 30۔اکتوبر 2006ء کو گھوڑ دوڑ گراؤنڈ ربوہ میں آل ربوہ کرکٹ ٹورنامنٹ کے سلسلہ میں تقریب تقسیم انعامات منعقد کی۔اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم فرید احمد نوید صاحب نائب صدر اول مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔تلاوت کے بعد مکرم سید فرخ احمد شاہ صاحب ناظم صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی۔یہ ٹورنامنٹ ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کھیلا گیا۔ ربوہ کی کل تیس ٹیموں نے شرکت کی۔کل 29 میچز کھیلے گئے۔فائنل کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور دارالیمن شرقی کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا جو کہ دارالیمن شرقی نے جیت لیا۔اس میچ کے اختتام پر یہ تقریب منعقد کی گئی۔ اس رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور دعا کروائی۔

دنیا میں مٹی کا سب سے بڑا بند

تربیلا بند، دنیا میں مٹی کی بھرائی سے تعمیر کیا جانے والا سب سے بڑا بند ہے۔ جو پاکستان میں دریائے سندھ پر تربیلا کے مقام پر تعمیر کیا گیا ہے۔

1947ء میں قیام پاکستان کے بعد بھارت نے پاکستان کے مشرقی دریاؤں، ستلج، بیاس اور راوی پر اپنے ترجیحی حق کا دعویٰ کیا اور یوں پاکستان کی زراعت کو جو پہلے ہی پانی کی قلت کا شکار تھی زبردست خطرے کا سامنا کرنا پڑا۔

کئی سال کی گفت وشنید کے بعد 19 ستمبر 1960ء کو دونوں ملکوں کے دوران نہری پانی کا ایک معاہدہ طے پایا جسے سندھ طاس کا معاہدہ کہا جاتا ہے۔ اس معاہدے کی رو سے راوی، ستلج اور بیاس کا پانی بھارت کو دے دیا گیا اور دریائے سندھ اور اس کے دو معاون دریاؤں دریائے جہلم اور چناب کے پانی پر پاکستان کا حق تسلیم کر لیا گیا۔

اس معاہدے کے بعد پاکستان نے دریائے سندھ پر تربیلا کے مقام پر ایک بند بنانے کا منصوبہ پیش کیا گیا۔

1967ء میں عالمی بینک نے اس بند کی تعمیر کی منظوری دے دی۔ 14 مئی 1968ء کو بند کے تعمیراتی کام کے لئے واپڈا اور تربیلا جوائنٹ وینچر کے مابین 62 کروڑ 30 لاکھ امریکی ڈالر کے ایک معاہدے پر دستخط ہوئے۔ مالی اعتبار سے یہ دنیا کا سب سے بڑا معاہدہ تھا۔

''تربیلا جوائنٹ وینچر'' ابتداء میں تین اطالوی اور دو فرانسیسی کمپنیوں پر مشتمل ایک مشترکہ فرم تھی۔ بعد میں اس میں پانچ جرمن اور دو سوئس کمپنیاں بھی شامل ہوگئیں۔اس طرح تربیلا جوائنٹ وینچر تیرہ کمپنیوں پر مشتمل ایک کمپنی بن گئی جس کی سربراہی ایک اطالوی فرم امپریگلو کے پاس تھی۔

4 نومبر 1968ء وہ تاریخی دن تھا جب صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے تربیلا بند کی کھدائی کا آغاز کیا۔ یہ تعمیر 1976ء میں پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ 1977ء میں اس بند نے اپنے کام کا آغاز کر دیا۔

تربیلا بند کی لمبائی 9 ہزار فٹ زیادہ سے زیادہ بلندی 485 فٹ ہے۔اس بند کی جھیل تقریباً سو مربع میل میں پھیلی ہوئی ہے اور 1101 ملین ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ کر سکتی ہے اس بند کی چار سرنگیں ہیں اور ہر سرنگ کا اندرونی قطر 45 فٹ ہے۔ان سرنگوں سے 2100 میگاواٹ بجلی پیدا کی جاسکتی ہے اور اس بند سے لاکھوں ایکڑ اراضی سیراب ہوتی ہے۔

تربیلا بند پاکستان کی اقتصادیات میں ایک نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔اس بند کی بدولت پاکستان کے مختلف علاقوں میں فصلوں کو مسلسل پانی ملتا رہتا ہے اور ملک کی بجلی کی ضروریات پوری ہوتی رہتی ہیں۔اس کا ثمرہ یہ ہے کہ آج ہم خوراک کے معاملے میں بڑی حد تک خود کفیل ہو چکے ہیں اور ہمارے کارخانے پیداواری عمل میں مصروف ہیں۔

درود شریف پڑھنے سے الٰہی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں

مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب

ڈینگی بخار

تعارف و احتیاطی تدابیر

ڈینگی بخار ایک خاص قسم کے مچھر Aedes Aegypti کے کاٹنے سے پھیلتا ہے جو صرف طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت کاٹتا ہے۔

یہ مچھر گھروں کے اندر، باہر صاف پانی میں پرورش پاتا ہے۔ مثال کے طور پر گھروں میں سٹور کیا جانے والا پانی۔

علامات

1۔ ڈینگی بخار کا مریض پہلے فلو کی طرح کی علامات محسوس کرتا ہے۔

2۔ تیز بخار۔

3۔ سردرد۔

4۔ آنکھوں میں درد۔

5۔ جوڑوں میں درد۔

6۔ اعصابی تکلیف۔

7۔ الٹیاں۔

8۔ متلی۔

9۔ جلد کا سرخ ہونا۔

احتیاطی تدابیر

مچھروں کی افزائش اور ان کے کاٹنے سے بچنے کے لئے درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

(1) گھروں کے اندر پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔

(2) پانی ذخیرہ کرنے والے برتنوں کو روزانہ صاف کریں اور انہیں ڈھانپ کر رکھیں۔

(3) گھر کے اندر رکھے ہوئے گملوں اور پودوں میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔

(4) منی پلانٹ یا کوئی اور پودا بوتل میں ہو تو پانی روزانہ بدلیں۔

(5) طلوع اور غروب آفتاب کے وقت پورا جسم ڈھانپ کر رکھیں۔

(6) جسم کے کھلے حصوں پر مچھر کو دور بھگانے والی ادویات (لوشن) استعمال کریں۔

(7) گھر میں مچھر مار کوائل سپرے اور میٹ (Coil, Spray, Mat) کا استعمال کریں۔ سوتے وقت مچھر دانی لگائیں۔

☆ ڈینگی بخار قابل علاج مرض ہے۔ بخار کی صورت میں ہسپتال سے رجوع کریں۔

(منجانب: انسداد مکھی مچھر کمیٹی)

محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ثاقب زیروی صاحب کی وفات

مورخہ 13۔ اکتوبر 2006ء کو محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ثاقب زیروی صاحب مرحوم 85 سال کی عمر میں ہارٹ اٹیک کی وجہ سے اللہ کو پیاری ہوگئیں 15۔ اکتوبر کو محترم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ ماڈل ٹاؤن نے لاہور میں نماز جنازہ پڑھائی۔ ماڈل ٹاؤن کے احمدیہ قبرستان میں تدفین پر دعا بھی محترم مربی صاحب موصوف نے ہی کروائی۔ مرحومہ ڈاکٹر مدار بخش صاحب آف گجرات کی بیٹی اور حضرت مولوی اللہ بخش صاحب زیروی رفیق حضرت اقدس مسیح موعود کی بہو تھیں۔ نہایت صابر شاکر، خاموش طبع، قانع اور پابند صوم وصلوٰۃ تھیں ۔درج ذیل چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں مکرم طاہر زیروی صاحب، مکرم ظاہر زیروری صاحب، مکرم انور زیروی صاحب اور مکرم یاسر زیروی صاحب مدیر لاہور۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ اسی طرح جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

خبریں

☆ صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ باجوڑ کا واقعہ ملک کی چار نکاتی حکمت عملی کا حصہ ہے۔

☆ ایران نے جنگی مشقوں کا آغاز کر دیا ہے جو دس روز تک جاری رہیں گی۔

☆ برطانوی ولی عہد شہزادہ چارلس نے کہا ہے کہ مذاہب تنازعات کا باعث نہیں بنتے اور صرف تعلیم کے ذریعہ مذہبی ہم آہنگی کو بڑھایا جا سکتا ہے۔

☆ کوئٹہ میں آئی جی پولیس آفس کے قریب پک اپ میں بم دھماکہ میں تین افراد ہلاک ہوگئے۔

☆ ستو کتلہ کے علاقہ ائر لائنز سوسائٹی میں سیکیورٹی گارڈ نے فائرنگ کر کے سیٹھ عابد کے بیٹے سمیت 5۔ افراد کو قتل اور 6 کو زخمی کر دیا۔

☆ وزیر اعلیٰ پنجاب نے ہنر مند نوجوانوں کو 40 ہزار روپے تک کے قرضے فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔

☆ وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ مسلم امہ اور خطے میں استحکام کیلئے پاکستان اہم کردار کا حامل ملک ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 4 نومبر

طلوع فجر	5:02
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:19

☆ وزیر خارجہ خورشید قصوری نے کہا ہے کہ افغان سرحد پر کچھ اقدامات کرینگے۔ پاک بھارت مذاکرات کے سوا کوئی آپشن نہیں ہے۔

☆ ویسٹ انڈیز چیمپئنز ٹرافی کرکٹ ٹورنامنٹ کے دوسرے سیمی فائنل میں جنوبی افریقہ کی ٹیم کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر فائنل میں پہنچ گیا۔

☆ بابا گورونانک کے جنم دن کی تقریبات میں شرکت کرنے کیلئے تین ہزار سکھ یاتری ننکانہ صاحب پہنچ گئے ہیں۔

☆ پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل شوکت سلطان نے کہا ہے کہ باجوڑ ایجنسی میں کارروائی سے پہلے مدرسے کی انتظامیہ کو سختی سے مشتبہ سرگرمیاں بند کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔

☆ صدر بش نے کہا ہے کہ عراق سے امریکی فوجی کی واپسی یا کمی کا کوئی امکان نہیں۔ شمالی کوریا مذاکرات کی میز پر واپس آ بھی جائے تو اس پر پابندیاں برقرار رہیں گی۔

ضرورت سٹاف

ہماری فیکٹری واقع جہلم کیلئے درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے

(1) سیکیورٹی انچارج فوج سے ریٹائرڈ صوبیدار

(2) گیٹ انچارج: کم سے کم عمر 35 سال کسی بھی ایڈمن پوسٹ پر 3 سالہ تجربہ یا ریٹائرڈ صوبیدار

(3) سٹور کیپر / پرچیزر: صنعتی سٹور میں یا پرچیزنگ میں 5 سالہ تجربہ لاہور کی مارکیٹ سے واقفیت

(4) لفٹر ڈرائیور: فورک لفٹر چلانے کا 3 سالہ تجربہ

(5) ڈسپیچر: ڈسپیچ ڈیپارٹمنٹ میں کام کا 3 سالہ تجربہ

(6) سیکیورٹی گارڈ: ریٹائرڈ فوجی عمر 35 سے 50 سال، لکھنا پڑھنا جانتا ہو۔ کم از کم تنخواہ $5\frac{1}{2}$ ہزار روپے ماہانہ۔

سیریل نمبر 1 سے 5 کیلئے تنخواہ $7\frac{1}{2}$ ہزار روپے ماہانہ۔

حسب قابلیت زیادہ بھی ہوسکتی ہے پکی ملازمت بمعہ سوشل سیکیورٹی، گریجوئٹی، پنشن، سنگل رہائش فراہم کی جائے گی۔ پکا ہونے پر شادی شدہ کو نان فرنشڈ رہائش حسب قواعد فراہم کی جاسکتی ہے۔ اپنی درخواستیں بمعہ تصدیق درج ذیل ایڈریس پر بھجوائیں۔

جنرل مینیجر۔ پاکستان چپ بورڈ (پرائیویٹ) لمیٹڈ

جی ٹی روڈ۔ جہلم 49600 فون: 1-646580-0544

شوگر، بواسیر، گرمی، کا فوری دیسی علاج

حکیم منور احمد عزیز آف چک چٹھہ

دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک

ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران

اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں

89-2-BII دارالسلام روڈ۔ ٹاؤن شپ لاہور

0303-6462622 , ☎ 5142192

C.P.L 29-FD